سی ایچ آر آئی 2020

پولس کی بدعنوانیاں

پولس کے ذریعے کی جانے والی عام
بے قائدگیاں اور معیاروں کی پامالی

CHRI

Commonwealth Human Rights Initiative

Working for the practical realisation of human rights in the countries of the Commonwealth

کامن ویلتھ کے ممالک میں حقوق انسانی
کے عملی حصول کے لئے کام کرتی ہے

کامن ویلتھ ہیومن رائٹس انیشئیٹیو

کامن ویلتھ ہیومن رائٹس اِنیشئیٹیو (سی ایچ آر آئی) ایک آزاد، غیر سرکاری اور غیر نفع بخش تنظیم ہے جسکا صدر دفتر نئی دہلی میں ہے، اور دفاتر لندن، یونائٹیڈ کنگڈم اور اکرا، گھانا میں ہیں۔ ۱۹۸۷ سے اس نے دولت مشترکہ کے ممالک میں حقوق انسانی کے عملی حصول کے لئے حکمت عملی کے تحت وکالت، عہدوقرار اور لام بندی کے توسط سے دولت مشترکہ کے ممالک میں ان مسائل کے اردگرد کام کیا ہے۔ انصاف تک رسائی (اے ٹی جے) اور اطلاعات تک رسائی (اے ٹی آئی) کے میدان میں سی ایچ آر آئی کے تخصص کو وسیع پیمانے پر تسلیم کیا جاتا ہے۔ من مانی پر لگام لگانے اور عہدے داروں کی جوابدہی طے کرتے ہوئے شفافیت کو یقینی بنانے کے لئے اے ٹی جے پروگرام نے پولس اور جیل اصلاحات پر توجہ مرکوز کیا ہے۔ سی ایچ آر آئی پالیسی کی سطح پر مداخلتوں پر توجہ دیتی ہے جسمیں قانونی تدابیر، سول سوسائٹی کے مابین اتحاد کی تعمیر اور حصہ داروں کے ساتھ عہدوقرار کرنا شامل ہیں۔ اطلاعات تک رسائی (اے ٹی آئی) حقوق اطلاعات اور پورے جغرافیائی خطے میں معلومات کی آزادی کے قوانین پر نظر رکھتا ہے، مہارت پر مبنی خصوصی مشورے فراہم کرتا ہے، مشکل امور پر روشنی ڈالتا ہے، شفافیت کے قوانین کے وسیع تر استعمال لئے عملی اقدام کرتا ہے اور صلاحیت کو فروغ دیتا ہے۔ سی ایچ آر آئی اظہار رائے کی آزادی اور میڈیا کے حقوق پر دباؤ کا جائزہ لیتی ہے جبکہ چھوٹے ممالک کے معاملے میں اقوام متحدہ کی حقوق انسانی کونسل اور کامن ویلتھ سیکریٹریٹ پر دباؤ بنانے کے لئے سول سوسائٹی کی آواز کو موثر انداز میں پہنچانے کی کوشش کرتی ہے۔ ایس ڈی جی ۷ء۱۸ ابھرتا ہوا ایک نیا میدان عمل ہے، جہاں ۷ء۸ نیٹ ورک کے توسط سے غلامی کی جدید شکلوں اور انسانوں کی غیر قانونی تجارت پر قابو کرنے کے لئے وکالت، تحقیق اور لام بندی کو فروغ دیا جاتا ہے۔

سی ایچ آر آئی کو اقوام متحدہ کی معاشی اور سماجی کونسل کا خصوصی مشاورتی درجہ حاصل ہے اور دولت مشترکہ سے منظور شدہ ہے۔ اپنی مہارت کے لئے حکومتوں، نگراں اداروں اور سول سوسائٹی کے ذریعہ تسلیم شدہ ادارہ سی ایچ آر آئی بھارت میں سوسائٹی، لندن میں لمیٹیڈ چیریٹی اور گھانہ میں غیر سرکاری تنظیم کے طور پر رجسٹرڈ ہے۔

حالانکہ، دولت مشترکہ ۵۴ ممالک کی تنظیم ہے لیکن رکن ممالک میں حقوق انسانی کے معاملوں پر توجہ بہت کم تھی، یہ رکن ممالک کو مشترک قوانین کی بنیاد پر فراہم کرتی ہے۔ ۱۹۸۷ میں دولت مشترکہ کے ممالک کی کئی پیشہ ور تنظیموں نے سی ایچ آر آئی کو قائم کیا تھا۔

اپنی تحقیق، رپورٹوں، وکالت، عہدوقرار، لام بندی اور وقفے وقفے پر تفتیش کے ذریعہ سے سی ایچ آر آئی رکن ممالک میں حقوق انسانی سے متعلق کامیابیوں اور ناکامیوں کی طرف مسلسل توجہ مبذول کراتی ہے۔ یہ دولت مشترکہ کے سکریٹریٹ، اقوام متحدہ کے حقوق انسانی کونسل کے اراکین، میڈیا اور سول سوسائٹی کو خطاب کرتی ہے۔ اپنے عوامی تعلیمی پروگراموں، اصولی مکالموں، تقابلی تحقیق، وکالت اور اطلاعات تک رسائی اور انصاف تک رسائی کے مدعوں پر نیٹ ورکنگ کے لئے کام کرتی ہے اور تعاون فراہم کرتی ہے۔

سی ایچ آر آئی حقوق انسانی کے بین الاقوامی اعلانیہ، دولت مشترکہ ہرارے کے اصولوں اور بین الاقوامی سطح پر تسلیم شدہ دیگر دستاویزوں کے ساتھ ساتھ حقوق انسانی کی حمایت کرنے والے مقامی دستاویزوں کے تئیں ثابت قدمی کو فروغ دینا چاہتی ہے۔

بین الاقوامی مشاورتی کمیشن: ایلیسن ڈکس بری، صدر۔ ارکین: وجاہت حبیب اللہ، جوانا ایٹورٹ جیمس، ایڈورڈ مورٹیمر، سیم اوکڈزیٹو اور سنجے ہزاریکا

مجلس عاملہ کمیٹی (بھارت): وجاہت حبیب اللہ، صدر۔ اراکین: کشور بھارگوا، بی کے چندر شیکھر، جیئتو چودھری، ماجا دارووالا نتن دیسائی، کمل کمار، مدن بی لوکر، پونم متریجا، جیکب پونوسے، ونیت رائے، اے پی شاہ اور سنجے ہزاریکا

مجلس عاملہ کمیٹی (گھانا): سیم اوکڈزیٹو، صدر۔ اراکین: اکوٹو ایمپا، کوفی کواشیگہ ایمائل شارٹ، جولیئٹ ٹواکلی اور سنجے ہزاریکا

مجلس عاملہ کمیٹی (یوکے): جوانا ایٹورٹ۔ جیمس، صدر۔ اراکین: اوین ٹوڈر، پرلب بروا، حنہ ریٹکلف، ایما کیر، اور سنجے ہزاریکا

سنجے ہزاریکا، بین الاقوامی ڈائریکٹر

آئی ایس بی این: 978-93-81241-93-6

© کامن ویلتھ ہیومن رائٹس انیشئیٹیو، ۲۰۲۰۔ ماخذ کا باضابطہ اعتراف کرتے ہوئے اس رپورٹ کے مواد کا استعمال کیا جاسکتا ہے۔

کامن ویلتھ ہیومن رائٹس اِنیشئٹیو

سی ایچ آر آئی صدر دفتر، نئی دہلی

۵۵ اے، تیسرا مالا

سدارتھ چیمبرس، کالوسرائے

نئی دہلی ۱۱۰۰۱۶ انڈیا

ٹیلیفون: ۱۱۴۳۱۸۰۲۰۰۹۱

فیکس: ۱۱۴۳۱۸۰۲۱۷۹۱

info@humanrightsinitiative.org

سی ایچ آر آئی لندن

روم نمبر۔ ۲۱۹

اسکول آف ایڈوانسڈ اسٹڈی

ساؤتھ بلاک، سینیٹ ہاؤس

میلٹ اسٹریٹ، لندن ڈبلیو سی آئی ای ۷ ایچ یو

یونائٹیڈ کنگڈم

London@humanrightsinitiative.org

سی ایچ آر آئی افریقہ، اکرا

ڈاکٹر اسٹینلی ماربل پلازا

مکان نمبر۔ ۱۵۸ بٹا ۱۲ سائلم ڈاؤن

اکرا

ٹیلی بٹا فیکس: ۳۰۲۹۷۱۱۷۰۲۳۳

chriafrica@humanrightsinitiative.org

www.humanrightsinitiative.org

پولس کی بدعنوانیاں

پولس کے ذریعے کی جانے والی عام
بے قائدگیاں اور معیاروں کی پامالی

مصنف
نواز کوتوال

ترجمہ
مسیح الدین سنجری

مرتّب
ماجا دارووالا

کامن ویلتھ ہیومن رائٹس انیشیٹیو ۲۰۲۰

فہرست مضامین

۱۔ تعارف	۱
۲۔ جرائم کی قسمیں: تعزیراتی اور غیر تعزیراتی	۲
۳۔ ابتدائی اطلاعی رپورٹ	۳
۴۔ تفتیش	۸
الف: پنچنامہ	۹
ب: پوسٹ مارٹم	۱۱
ج: مقام جرم	۱۴
د: کیس ڈائری	۱۶
۵۔ گواہوں سے پوچھ تاچھ	۲۱
۶۔ تلاشی	۲۳
۷۔ گرفتاری	۲۹
۸۔ پوچھ تاچھ	۳۱
۹۔ ضمانت	۳۳
۱۰۔ تکمیل تفتیش	۳۷

تعارف

پولس تعزیراتی نظام انصاف کا اہم جز ہے، اور جرم وتشدد کے شکار کسی شخص کے لئے پہلا پڑاؤ ہوتا ہے۔ وہ حکومت کے سب سے نمایاں اور ظاہری بازؤں میں سے ایک ہے۔ اسکے باوجود، عوام کی حیثیت سے ہم پولس کے اختیارات، فرائض اور ذمہ داریوں یا اپنے قانونی حقوق کے بارے میں بہت کم جانتے ہیں۔ پولس قانون کی پابند ہے اور انھیں قانون کے مطابق کام کرنا پڑتا ہے۔ پولس اپنے اختیارات کا غلط استعمال نہ کرے اسے یقینی بنانے کے لئے ہم سب کے لئے یہ جاننا ضروری ہے کہ پولس سے معاملہ کرتے ہوئے ہمارے اختیارات کیا ہیں۔

یہ کتاب ہمیں قانونی طریقہ کار کے کچھ اہم پہلوؤں پر قانون کی بنیادی تفصیل اور معیار فراہم کرتی ہے۔ قانون کے مطابق پولس سے کس طرح کے کام کی امید کی جاتی ہے برخلاف اسکے کہ اکثر ایسا کیا کیا جاتا ہے جو قانون اور قائدوں کی خلاف ورزی کے مترادف ہے، یہ (کتاب) پولس کی ایسی عام بدعنوانیوں کا خلاصہ بھی پیش کرتی ہے۔

جرائم کی قسمیں:
تعزیراتی اور غیر تعزیراتی جرائم

تعزیراتی جرائم

- وہ جرائم جن میں پولس کسی مجسٹریٹ کے وارنٹ کے بغیر تفتیش کر سکتی ہے۔

غیر تعزیراتی جرائم

- وہ جرائم جنکی تفتیش پولس صرف کسی مجسٹریٹ کے وارنٹ کے ساتھ ہی کر سکتی ہے۔

مجموعہ ضابطہ فوجداری (سی آر پی سی) کی پہلی فہرست جرائم کی تعزیراتی اور غیر تعزیراتی کے بطور درجہ بندی کرتی ہے۔

ابتدائی اطلاعی رپورٹ (ایف آئی آر)

ایف آئی آر کیا ھے؟

- ایف آئی آر ابتدائی اطلاعی رپورٹ ہے جو سی آر پی سی کی دفعہ ۱۵۴ کے تحت کسی ایسے فرد کے ذریعہ تعزیراتی جرم کی اطلاع پولس کو فراہم کی جاتی ہے جسے اس جرم کے ارتکاب کی جانکاری ہوتی ہے۔ جرم کی رپورٹ کے لئے ایف آئی آر ضرور درج کی جانی چاہیئے۔
- تعزیراتی جرم کے معاملے میں پولس کا ایف آئی آر درج کرنا لازمی ہے۔
- اسے مظلوم، جرم کے گواہ، پولس افسر یا ایسے کسی بھی فرد کے ذریعہ درج کروایا جا سکتا ہے جسے جرم کے متعلق جانکاری ہے۔
- ایک بار ایف آئی آر درج ہو جانے کے بعد پولس معاملے کی تفتیش کرنے کیے لئے قانوناً پابند ہے۔
- کوئی پولس افسر اپنے پولس اسٹیشن کے دائرہ اختیار سے باہر پیش آنے والے جرم کی ایف آئی آر درج کرنے سے انکار نہیں کر سکتا۔ وہ اس ایف آئی آر کو درج کرنے (اسے زیرہ ایف آئی آر کہا جاتا ہے) اور اسے متعلقہ پولس اسٹیشن کو بھیجنے کا پابند ہے۔

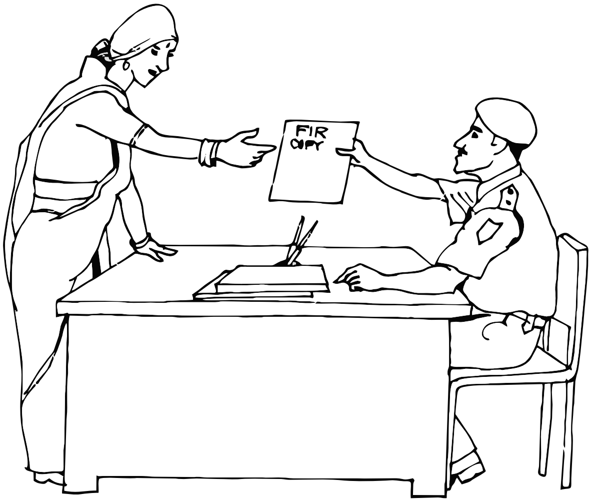

ایف آئی آر درج کرانے کا طریقہ کار

- پولس افسر کے سامنے ایف آئی آر تحریری یا زبانی شکل میں دی جا سکتی ہے۔
- اگر آپ لکھ نہیں سکتے ہیں تو پولس افسر کے لئے ضروری ہے کہ آپ سے اطلاع کی تفصیل بیان کرنے کے لئے کہے اور وہ اسے جتنی آسان زبان میں ممکن ہو اپنے الفاظ میں (بتائی گئی جانکاری) کے قریب تر لکھے۔
- ضروری ہے کہ پولس اسے پھر سے پڑھکر سنائے۔
- ایف آئی آر پر آپکی دستخط ضروری ہے۔ اس پر اسی وقت دستخط کریں جب مطمئن ہو جائیں کہ اطلاع کو آپکی بتائی ہوئی تفصیلات کے مطابق ریکارڈ کیا گیا ہے۔
- جنس بنیاد پر بھارت کے ضابطہ تعزیرات کی دفعات ۳۲۶ اے، ۳۲۶ بی، ۳۵۴، ۳۵۴ بی، ۳۷۰ اے، ۳۷۶، ۳۷۶ اے، ۳۷۶ بی، ۳۷۶ سی، ۳۷۶ ڈی، ۳۷۶ ای یا ۵۰۹ کے تحت اگر کسی جنسی تشدد کی اطلاع ستم زدہ خاتون خود سے دیتی ہے تو ایف آئی آر کا کسی خاتون پولس افسر یا خاتون افسر کے ذریعہ ریکارڈ کیا جانا ضروری ہے۔ اگر مظلوم ذہنی یا جسمانی طور پر معذور ہے (وقتی طور پر بھی) تو ایف آئی آر اسکے گھر یا اسکی پسند کی جگہ پر کسی ترجمان/خصوصی معلم کی موجودگی میں ریکارڈ کی جائیگی اور اسکی ویڈیوگرافی کرایا جانا لازمی ہے۔
- ایف آئی آر کی ایک کاپی آپکو مفت دیا جانا ضروری ہے۔
- ہر ایف آئی آر کی تاریخ اور مضمون کو پولس اسٹیشن کی جنرل ڈائری میں درج کیا جانا چاہئے۔

ایک بار ایف آئی آر درج ہو جانے کے بعد کیا ہوتا ہے؟

پولس افسر کو کرنا ہوتا ہے:

- سماعت کے لئے با اختیار مجسٹریٹ کو ایف آئی آر کی ایک کاپی بھیجنا۔ بلا تاخیر ایسا اسی دن کرنا ہوتا ہے جس دن ایف آئی آر درج کی جاتی ہے۔
- سرکل انسپکٹر اور ضلع پولس سپرنٹینڈ ینٹ (ایس پی) کو ایف آئی آر کی ایک کاپی بھیجنا۔
- تفتیش کا آغاز کرنا۔

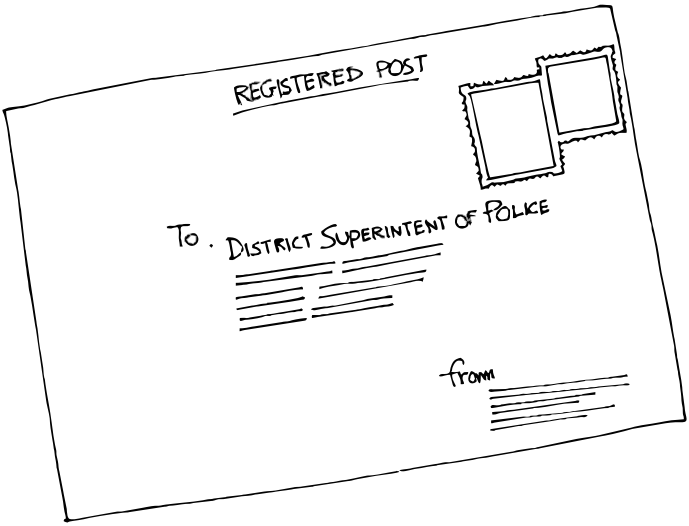

کیا ہوگا اگر پولس افسر ایف آئی آر درج کرنے سے انکار کر دیتا ہے؟

آپ کر سکتے ہیں:

- جرم کے متعلق ضلع ایس پی کو رجسٹرڈ ڈاک کے ذریعہ تحریری جانکاری دیں، اگر اس جانکاری سے تعزیراتی جرم کا انکشاف ہوتا ہے تو ایس پی معاملے کی تحقیق خود کر سکتا ہے یا کسی جونیئر ڈافسر کو تحقیق کرنے کا حکم دے سکتا ہے۔
- اگر ایس پی کاروائی نہیں کرتا ہے تو مجسٹریٹ کے سامنے شکایت کریں۔
- مجسٹریٹ معاملے کی جانچ کر سکتا ہے یا پولس افسر یا کسی دوسرے افسر سے، جسے وہ بہتر سمجھتا ہے، تحقیق کے لئے کہہ سکتا ہے۔
- اگر آپ جنسی تشدد کی شکار خاتون ہیں، آپ ایف آئی آر درج کرنے سے انکار کرنے کے لئے متعلقہ پولس افسر کے خلاف آئی پی سی کی دفعہ ۱۶۶اے (سی) کے تحت شکایت درج کروا سکتی ہیں۔

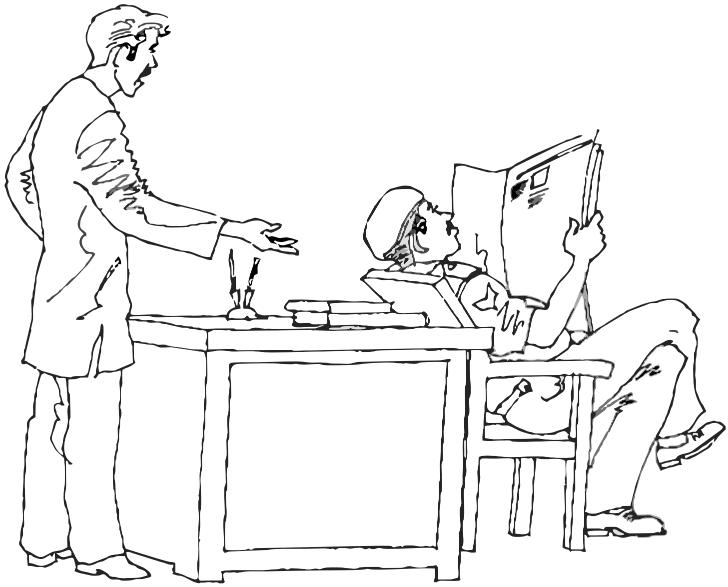

عام بدعنوانیاں

پولس کر سکتی ہے:

- ایف آئی آر درج کرنے سے انکار
- آپ پر بھروسہ نہ کرنا
- آپ سے رشوت مانگنا
- آپ سے صلح سمجھوتہ کرنے کے لئے کہنا
- حقائق کو تبدیل کرنے کی کوشش کرنا
- آپ سے کہنا کہ معاملہ غیر تعزیراتی ہے
- آپ سے کہنا کہ آپکو اس پر دستخط نہیں کرنا ہے
- اسے پڑھکر آپکو نہ سنانا
- اسکی کاپی دینے سے انکار کرنا
- جنرل ڈائری میں اندراج نہ کرنا

تحقیقات

جرم کی اطلاع ملتے ہی، پولس کو چاہئے:

- معاملے کے حقائق پر غور کرے
- پنچوں اور ماہرین کو جمع کرے جنکی تفتیش کے دوران مدد درکار ہوگی
- جائے وقوع پر پہنچے
- پنچنامہ کی کاروائی مکمل کرے

پنچنامہ کیا ھے؟

- پنچ جو کچھ بھی دیکھتے ہیں یہ اس کا ایک قانونی دستاویز ہوتی ہے
- اسکی شروعات پنچوں کے نام، عمر، پیشہ اور پتہ سے ہوتی ہے
- اسمیں پنچنامہ کئے جانے کی وجہ اور مقام جرم کی صحیح جانکاری شامل ہونی چاہیے
- اسکے لکھے جانے کے بعد پنچوں کے دستخط ضرور ہونے چاہیے
- اس میں پنچنامہ کی شروعات و اختتام کی تاریخ اور وقت شامل ہونا چاہیے

پنچ ھوتے ھیں:

- سماج کے آزاد، معزز اور غیر جانبدار ارکان جنھیں پولس کے بیان کی تصدیق کے لئے بلایا جاتا ہے۔

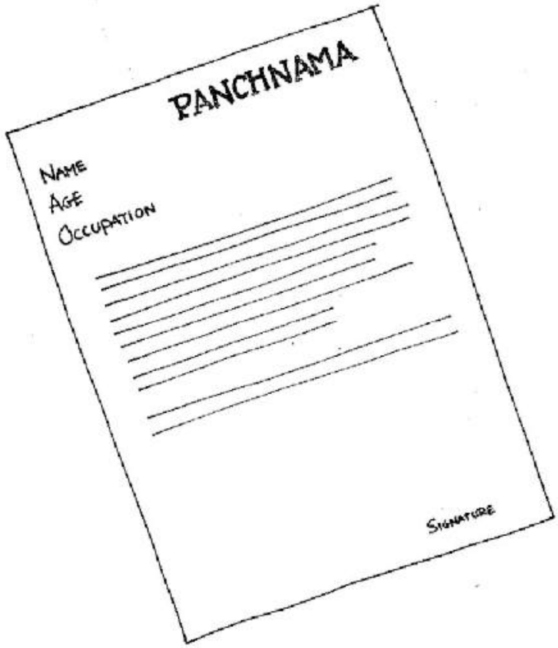

پنچنامہ کب کیا جاتا ھے؟

پولس کو پنچوں کی موجودگی میں پنچنامہ کرنا چاہیئے:

- کسی موت کی تحقیقات کے دوران
- تلاشی یا اسباب کی ضبطی کے دوران

پوسٹ مارٹم

پوسٹ مارٹم کیا ہوتا ہے؟

- جن معاملات میں موت واقع ہوتی ہے، پنچنامہ کے بعد لاش کو پوسٹ مارٹم (پی ایم) جانچ کے لئے بھیجا جاتا ہے۔
  ایسا موت کی وجہ کا تعین کرنے کے لئے کیا جاتا ہے۔
- صرف ایسا پولس افسر جو عہدے میں نائب انسپکٹر سے کم نہ ہو لاش کو جانچ کے لئے بھیج سکتا ہے۔

پوسٹ مارٹم کئے جاتے ہیں:

- جب موت کی وجہ معلوم نہ ہو یا مشتبہ یا غیر فطری حالات میں موت واقع ہوئی ہو۔
- یہ پتہ کرنے کے لئے کہ موت خودکشی، قاتلانہ یا حادثاتی تھی۔

پوسٹ مارٹم رپورٹ واضح کرے گی:

- موت کا وقت
- متوفی کی جنس
- موت کی امکانی وجہ

پوسٹ مارٹم کیسے کیا جانا چاھئے؟

- صرف سند یافتہ ڈاکٹر، جسے پولس کی طرف سے جاری کردہ اختیارنامہ حاصل ہو، پی ایم کرسکتا ہے۔ اسکا عہدہ ماتحت میڈیکل افسر سے کم نہیں ہونا چاہئے۔
- لاش موصول ہونے کے بعد میڈیکل افسر کو اسکی رسید ضرور دینی چاہئے۔

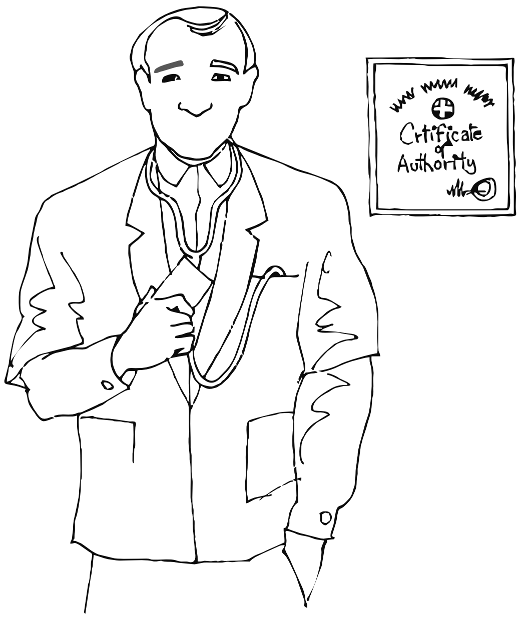

میڈیکل افسر کے فرائض:

- بیرونی اور اندرونی چوٹوں کو تفصیل کے ساتھ ریکارڈ کرنا۔
- لاش کے اندر کسی بیرونی شے کے پائے جانے کو ریکارڈ کرنا۔
- برآمد شدہ بیرونی شے کو حفاظت سے سنبھال کر رکھنا۔
- موت کی وجہ کو تفصیل کے ساتھ ریکارڈ کرنا۔
- ایک کاپی متعلقہ پولس اسٹیشن اور پولس سپرنٹینڈنٹ کو بھیجنا۔

پولس افسر اور میڈیکل افسر مشترکہ طور پر پی ایم انجام دینے کے لئے ذمہ دار ہیں۔

پی ایم جانچ مکمل ہو جانے کے بعد لاش کو متوفی کے رشتہ داروں کے حوالے کر دیا جانا چاہئے۔

عام بدعنوانیاں

پوسٹ مارٹم میں اکثر ہوتا ہے:

- مقام جرم پر ہی کرلیا جاتا ہے
- کمپاؤنڈر یا غیر ڈاکٹروں کے ذریعہ انا ام دید یا جاتا ہے
- جلد بازی میں انجام دیدیا جاتا ہے
- مکمل یا تفصیلی جانچ کے بغیر کردیا جاتا ہے
- ایک بار جسم کاٹ کر کھول دیا جاتا ہے، پھر اسے مناسب طریقے سے سلا نہیں جاتا ہے

تفتیش

مقام جرم پر پولس کو ضرور کرنا چاهئے:

- ایسے گواہوں کو اکٹھا کرنا جن کے پاس کوئی معلومات ہو سکتی ہے
- فوٹو گرافلینا
- قصوواران کی انگلیوں اور پیروں کے نشانات تلاش کرنا اور انھیں اکٹھا کرنا
- فورنسک ماہرین کو بلانا
- قتل جیسے سنگین جرائم کے معاملے میں ڈاگ اسکوائڈ کو بلانا
- مقام جرم کا نقشہ تیار کرنا

مقام جرم پر پولس کو کرنا چاھئے:

- ثبوت اکٹھا کرنا اور یقینی بنانا کہ کسی ثبوت کے ساتھ چھیڑ چھاڑ نہیں کی گئی یا ضائع نہیں کیا گیا۔
- مقام جرم کو (آنے جانے والوں کے لئے) بند کرنا
- مدامال نامی رجسٹر میں موصول سبھی اشیا کو ریکارڈ کرنا
- زخمیوں کو ابتدائی طبی امداد فراہم کرنا اور سنگین زخمیوں کو طبی امداد کے لئے بھیجنا یقینی بنانا
- کسی لاش یا لاشوں کو پوسٹ مارٹم جانچ کے لئے بھیجنا
- کیس ڈائری میں تفتیش کے ہر قدم کی تفصیلات کو درج کرنا

کیس ڈائری

کیس ڈائری کیا ھوتی ھے؟

- یہ تفتیشی افسر کے ذریعہ اپنی دستی تحریر میں تفتیش کے ہر قدم کا ریکارڈ ہوتا ہے
- پوری تفتیش کے دوران روزآنہ کی بنیاد پر اسے تیار کیا جانا چاہئے
- تفتیشی افسران کو یقینی بنانا چاہئے کہ کیس ڈائری ہمیشہ انکی محفوظ تحویل میں ہے
- اسے روزآنہ کی بنیاد پر نگراں افسر کو بھیجا جائیگا۔ اسکی جانچ کرنا، تفتیش کی پیش رفت کا جائزہ لینا اور، اگر ضروری ہوا تو، صلاح دینا انکے فرائض میں شامل ہے

مختصر میں، کیس ڈائری میں شامل ہوتے ہیں:

- صفحات جن پر نمبر پڑے ہوئے ہوں
- حادثے کی اطلاع موصول ہونے کا وقت
- تفتیش کی شروعات اور مکمل ہونے کے اوقات
- جن مقامات کا دورہ کیا اوران میں سے ہر ایک پر کتنا وقت گزارا
- شکایت کنندہ اور سبھی ملزمان کی تفصیل
- گرفتاریوں کی تفصیلات
- تفتیش میں اٹھائے گئے تمام اقدامات کی تفصیل
- مقام جرم کی مکمل تفصیل اور نقشہ
- افراد کی جانچ کی تفصیلات۔ گواہان، مشتبہ افراد، ملزمان
- سبھی تلاشیوں کی بنیاد اور برآمدات کی تفصیلات
- قیاس اور سراغ کی تفصیلات، انکی تصدیق کے لئے اٹھائے گئے اقدامات اور نتائج
- نگراں افسران کی طرف سے صلاح یا احکامات
- معاملے سے جڑے سبھی پولس افسران کے نام

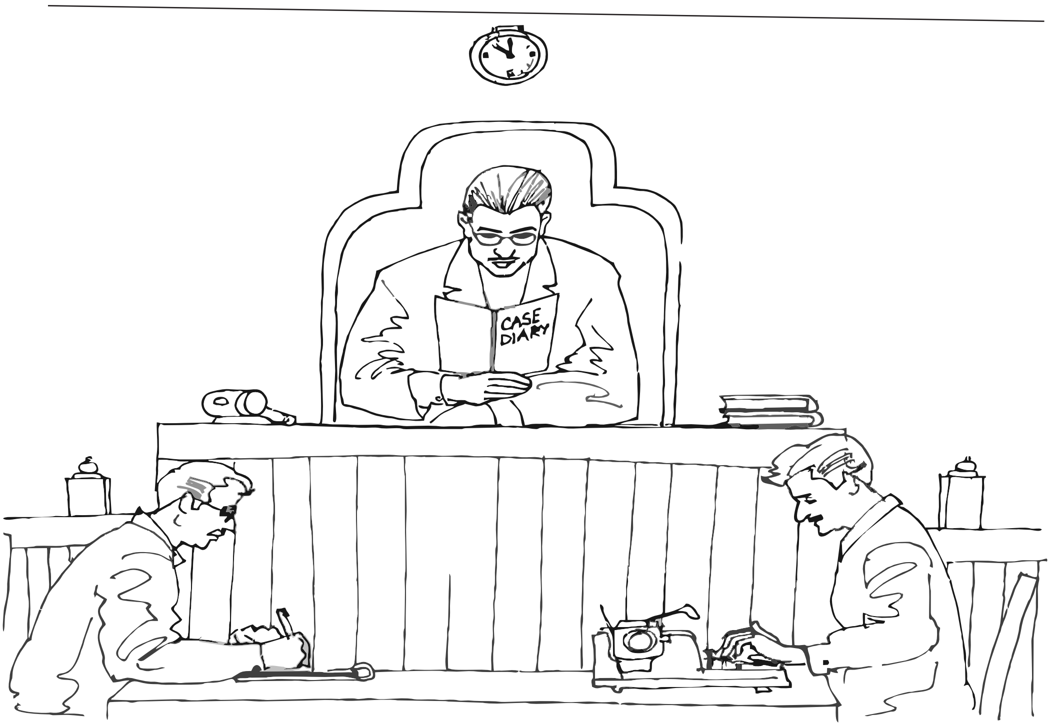

کیس ڈائری کا استعمال کس کام کے لئے نہیں کیا جاسکتا؟

- ملزم یا شکایت کنندہ کو کیس ڈائری کی کاپی کا حق حاصل نہیں ہے
- کیس ڈائری کا استعمال صرف تفتیشی افسر کے ذریعہ عدالت میں جرح کے دوران اپنی یادداشت تازہ کرنے کے لئے کیا جاتا ہے
- اسکا استعمال عدالت میں ثبوت کے طور پر نہیں کیا جا سکتا۔لیکن سماعت میں مدد کے لئے اسے عدالت میں پیش کرنے کے لئے کہا جاسکتا ہے

عدالت کے ذریعہ کیس ڈائری اس لئے طلب کی جاسکتی ہے:

- جاننے کے لئے کہ تفتیش مناسب طریقہ سے انجام دی گئی ہے
- ایسے گواہوں کو طلب کرنے کے لئے جنکا ذکر استغاثہ کے ذریعہ فراہم کی گئی فہرست میں نہیں کیا گیا
- مقدمہ میں مدد کے لئے دیگر متعلقہ حقائق کو ریکارڈ پر لانے کے لئے

عام بدعنوانیاں

حقیقتاً اکثر کیا ہوتا ہے

پولس اکثر:

- مقام جرم پر آرام سے پہنچتی ہے
- مقام جرم کی حفاظت کے لئے گھیرابندی نہیں کرتی
- قائدے کے مطابق پنچنامہ انجام نہیں دیتی
- مقام جرم سے برآمد اشیا کو مدامال رجسٹر میں درج نہیں کرتی
- برآمد اشیا کو سربمہر نہیں کرتی۔ اس سے ثبوت بہت قابل اعتماد نہیں رہ جاتا اور نتیجے میں ملزم بری ہوسکتا ہے۔
- اشیا کو تجزیہ کے لئے نہیں بھیجتے، اس لئے وہ پولس مالخانہ میں پڑے رہ جاتے ہیں۔ نتیجے کے طور پر بہت اہم ثبوت ضائع ہوجاتے ہیں

عینی شاھدوں/گواھوں سے پوچھ تاچھ

کس ذریعه، کھاں اور کیسے

گواہ ملزم نہیں ہوتا ہے۔ اگر گواہ کے پاس مقدمے کے سلسلے میں کوئی اطلاع یا متعلقہ حقائق کی جانکاری ہے تو پولس کے ذریعہ اس سے پوچھ تاچھ کی جاتی ہے

کس کے ذریعه:

- تفتیشی افسر کے ذریعہ
- ہیڈ کانسٹبل سے نیچے کے عہدہ کا کوئی افسر گواہ سے پوچھ تاچھ نہیں کرسکتا

کھاں:

- گواہ کوصرف تحریری حکم نامہ کے ذریعہ پوچھ تاچھ کے لئے پولس اسٹیشن بلایا جاسکتا ہے۔
- ۱۵ سال سے کم عمر کا بچہ، خواتین، ۵۵ سال سے زیادہ عمر والے شخص یا جسمانی یا ذہنی طور پر معذور کسی شخص کو پوچھ تاچھ کے لئے پولس اسٹیشن نہیں بلایا جا سکتا۔ ان سے پوچھ تاچھ صرف انکے گھر پر رشتہ داروں یا دوستوں کی موجودگی میں ہی کی جاسکتی ہے۔

کیسے:

- کسی گواہ سے حادثہ کے بعد بہت جلد پوچھ تاچھ کی جانی چاہیۓ تا کہ انکی یادداشت تازہ رہے
- گواہ سے تفصیل سے پوچھ تاچھ کی جانی چاہیۓ
- گواہ کے بیانات اس زبان میں ریکارڈ کیا جانا چاہیۓ جسے وہ اچھی طرح سمجھتا/سمجھتی ہو
- پولس کسی بھی طرح سے گواہ کو رشوت یا دھمکی یا ایذا نہیں دے سکتی
- پولس کو دیۓ گئے بیان پر گواہ کے دستخط نہیں لئے جاسکتے۔

تلاشی

تلاشی لینے کا اختیار عام نہیں ہے

قانون کے تحت پولس کو کسی فرد یا جگہ کی تلاشی لینے کا عام اختیار نہیں ہے۔تلاشیاں بہت سلجھے ہوئے حالات میں انجام دی جانیچاہے ۔عام غوطہ مار تلاشی کی اجازت نہیں ہے۔

مجسٹریٹ سے وارنٹ حاصل کرنے کے بعد یا بغیر وارنٹ کے بھی دپولس تلاشی لے سکتی ہے اگر:

- اگر پولس افسر کو اعتماد ہے کہ تفتیش کے لئے کوئی ضروری چیز کسی مخصوص مقام پر مل سکتی ہے
- اس چیز کو بلا تاخیر حاصل کئے جانے کی ضرورت ہے

تلاشی کیسے لی جا سکتی ہے

پولس افسر کو چاہئے کہ:

- اس شے اور مقام کے بارے میں واضح طور پر بتائے جسکی تلاشی لی جانی ہے
- تلاشی کی وجوہات کو ریکارڈ کرے
- مذکورہ تفصیلات کو مجسٹریٹ کے سامنے پیش کرے جو تلاشی وارنٹ جاری کریگا

تلاشی وارنٹ

تلاشی وارنٹ میں کیا شامل ہونا چاہئے؟

- تلاشی کو انجام دینے والے پولس افسر کا نام اور عہدہ
- تلاشی کی جگہ کی وضاحت
- تلاشی کی وجہ
- ضرورت کے مطابق مناسب پولس فورس کے ساتھ عمارت اور متعلقہ مقام میں داخل ہونے اور جرم سے متعلق کوئی بھی ملکیت ضبط کرنے کے لئے دیئے گئے اختیارات کی تفصیل
- وارنٹ جاری ہونے کی تاریخ
- عدالت کی مہر اور مجسٹریٹ کے دستخط

طریقه کار جس پر عمل کیا جاتا ھے

پولس افسر کو چاھئے که:

- عمارت کے مالک کو تلاشی وارنٹ کی ایک کاپی دے
- دو یا اس زیادہ تعداد میں معزز مقامی باشندوں کو تلاشی کے گواہ کے بطور بلائے
- گواہوں کی موجودگی میں تلاشی لی جائے
- ضبط شدہ سبھی اشیا کی فہرست تیار کی جائے اور فہرست پر گواہوں کے دستخط لئے جائیں

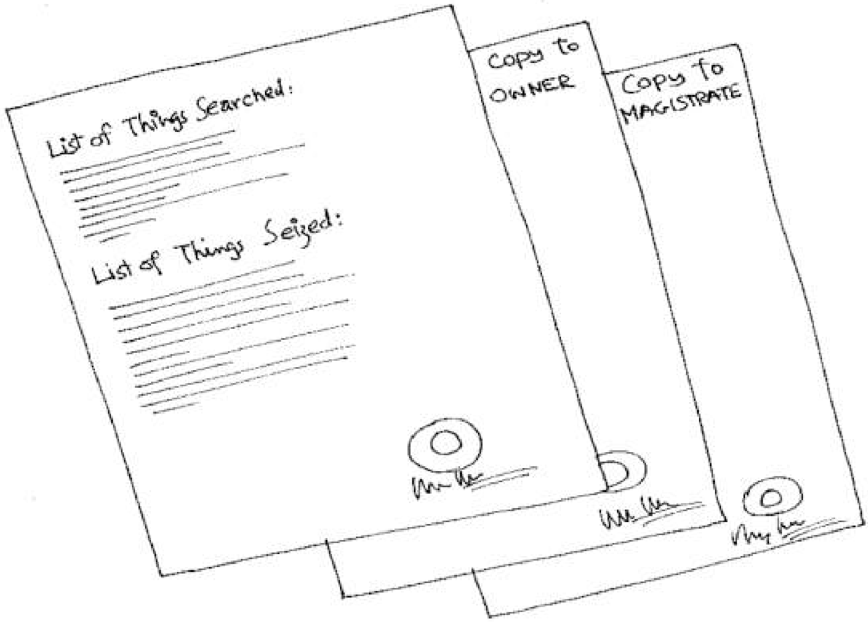

پولس افسران کو چاهئے کہ:

- عمارت کے مالک کوتلاشی کے وقت موجودرہنے کی اجازت دے
- عمارت کے مالک کوتلاشی اورضبط کی گئی اشیا کی فہرست کی ایک کاپی فراہم کرے
- تلاشی کی کاروائی غروب آفتاب سے پہلے انجام دی جائے
- اگرتلاشی رات میں انجام دی جاتی ہےتواسکے لئےضروری وجوہات کوریکارڈ کیاجائے
- ضبط شدہ اشیاکےمتعلق اسی روزمجسٹریٹ کورپورٹ دی جائے

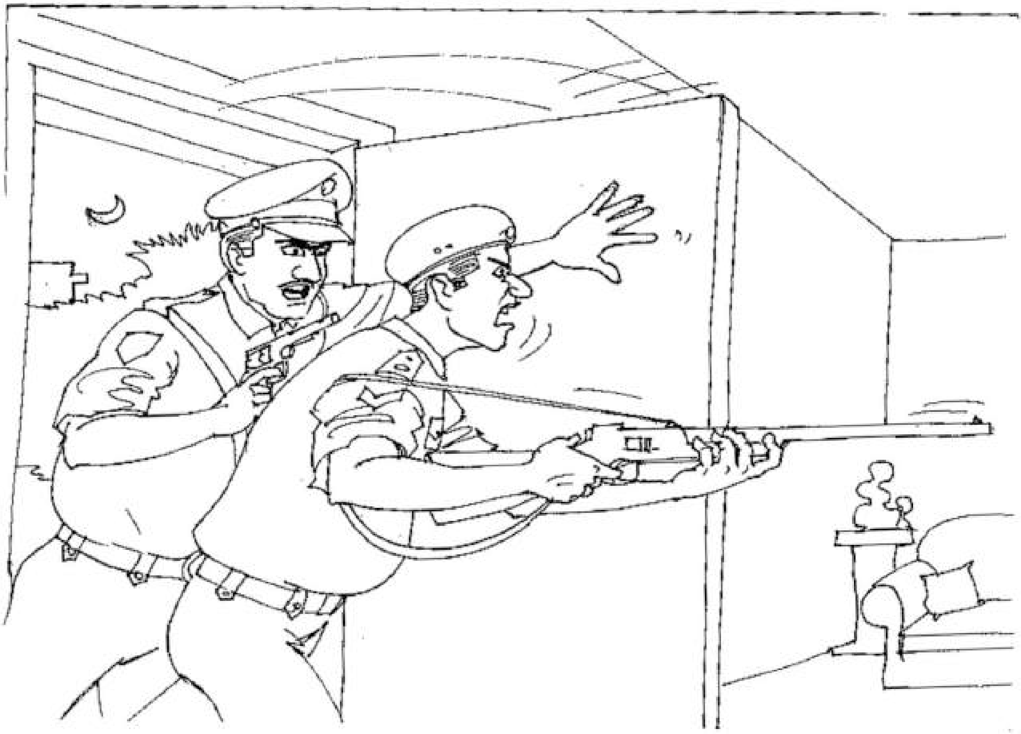

عام بدعنوانیاں

عام طور سے پولس:

- طاقت کا غیر ضروری استعمال کرتے ہوئے آپکے گھر میں زبردستی داخل ہو جاتی ہے
- آپکو تلاشی وارنٹ نہیں دکھاتی ہے
- گواہوں کو موقع پر نہیں بلاتی ہے
- عمارت کے مالک کو تلاشی کے وقت موجود رہنے کی اجازت نہیں دیتی ہے
- تلاشی اور ضبط کی گئی تمام اشیا کی فہرست تیار نہیں کرتی ہے۔ تلاشی کے دوران اکثر نقد رقم اور قیمتی اشیا پولس اٹھا لے جاتی ہے
- آدھی رات کو تلاشی لیتی ہے

گرفتاری

گرفتاری کا طریقہ کار

گرفتاری کے وقت پولس کو چاھئے کہ:

- گرفتار کئے گئے شخص کو فوری طور پر اسکی گرفتاری کے اسباب بتائے
- گرفتار شخص کو بتائے کہ وہ کسی وکیل سے صلاح مشورہ اور اپنا دفع کر سکتا/سکتی ہے۔ اگر گرفتار شخص وکیل کا خرچ نہیں اٹھا سکتا تو اسے مفت قانونی مدد کا حق حاصل ہے
- گرفتار شخص کو ۲۴ گھنٹہ کے اندر کسی مجسٹریٹ کے سامنے پیش کیا جائے
- سات سال تک کی سزا والے جرائم کے الزام میں گرفتار کسی شخص کے لئے سی آر پی سی میں مقرر ضوابط کی پابندی کی جائے۔
- اگر گرفتاری قابل ضمانت جرم میں ہوئی ہے تو گرفتار شدہ فرد کو بتایا جائے کہ اسے ضمانت کا حق حاصل ہے
- گرفتار شدہ فرد کے رشتہ دار یا دوست کو گرفتاری کی اطلاع دی جائے اور جسکو اطلاع دی گئی ہے اسکا نام رابطہ کی تفصیلات جنرل ڈائری میں درج کی جائیں
- گرفتاری کی تاریخ، وقت اور جگہ کو ریکارڈ کرنے کے لئے گرفتاری میمو تیار کیا جائے اور کم سے کم ایک آزاد گواہ سے دستخط لی جائے
- گرفتار شدہ فرد کو کسی سرکاری میڈیکل افسر کے ذریعہ طبی معائنہ کے لئے بھیجا جائے۔ طبی معائنہ رپورٹ کی ایک

کاپی گرفتارشدہ فردکودیاجاناضروری ہے

- گرفتاری کوجنرل ڈائری،کیس ڈائری اور گرفتاری رجسٹر میں ریکارڈ کیا جائے
- گرفتارشدہ فرد کی جسمانی حالت (بڑے اور چھوٹے زخموں) کو ریکارڈ کیا جائے ،اگر وہ درخوست کرتا ہے تو اسے معائنہ میمو میں ریکارڈ کیا جائے ۔گرفتارشدہ فردکوایک کاپی ضروردی جانی چاہیئے
- ہر گرفتاری کی اطلاع ضلع/ ریاست کے پولس کنٹرول روم یا صدر دفتر کو دی جائے

گرفتارشدہ فرد کی تلاشی گواہوں کی موجودگی میں ہوناضروی ہے۔گرفتارشدہ فرد سے حاصل کی گئی تمام اشیا کو پولس کی تحویل میں رکھا جانا چاہیئے ۔ان اشیا کی ایک رسید گرفتارشدہ فرد کوضروردی جانی چاہیئے۔

ہتھکڑی کا استعمال صرف اسی حالت میں کیا جا سکتا ہے جب پولس افسر کے پاس قابل اعتماد جواز ہو کہ گرفتارشدہ فردحراست سے فرار ہونے یا اسے/خودکو یا دوسروں کوزخمی کرنے کی کوشش کریگا/کریگی۔

گرفتارشدہ فرد کے پاس برآمد کوئی اصلحہ /ہتھیار پنچنامے میں درج کیا جانا چاہیئے اور عدالت کے حوالے کیا جانا چاہیئے۔

کسی عبادت گاہ میں کوئی گرفتاری نہیں کی جاسکتی ہے۔

غیر معمولی حالات کے علاوہ کسی خاتون کو غروب آفتاب اور طلوع آفتاب کے درمیان گرفتار نہیں کیا جا سکتا اور ایسا صرف مجسٹریٹ سے پیشگی اجازت سے کیا جا سکتا ہے۔

کسی گرفتارشدہ خاتون کی تلاشی، اسکی حیا اور آبرو کا سختی سے خیال رکھتے ہوئے ،صرف کسی خاتون افسر یا دوسری خاتون کے ذریعہ ہی لی جاسکتی ہے۔

بازپُرس

اس فرد کے حقوق جس سے بازپُرس کی جارہی ہو

- آپ کو چوٹ نہیں پہنچائی جاسکتی یا تھپڑ نہیں مارا جاسکتا یا ڈرایا اور دھمکایا نہیں جاسکتا
- آپ وکیل کے موجود رہنے کے لئے کہہ سکتے ہیں
- آپ کسی ایسے سوالوں کا جواب دینے سے انکار کر سکتے ہیں جو آپکے خلاف جاسکتے ہوں
- آپکو ڈاکٹر کے پاس اس بات کی تصدیق کرنے کے لئے لے جایا جانا چاہئے کہ آپکے ساتھ کسی قسم کا تشدد نہیں کیا گیا ہے

عام بدعنوانیاں

حقیقت میں ہوتا کیا ہے

پولس عام طور سے:

- طاقت کا بیجا استعمال کرتی ہے
- فرد کو نہیں بتاتی کہ اسکو کیوں گرفتار کیا گیا ہے
- گرفتار شدہ شخص کو ہتھکڑی لگاتی ہے
- ۲۴ گھنٹے کے اندر اس شخص کو مجسٹریٹ کے سامنے نہیں پیش کرتی ہے
- گرفتاری کو اسی وقت ریکارڈ نہیں کرتی ہے، بعد کی تاریخ میں گرفتاری دکھاتی ہے اور گرفتار شدہ فرد کو جھوٹی تاریخ سے گھنٹہ کے اندر مجسٹریٹ کے سامنے پیش کرتی ہے
- گرفتار شدہ فرد کے رشتہ دار/ دوست کو مطلع نہیں کرتی ہے
- گرفتار شدہ شخص کو نہیں بتاتی کہ وہ وکیل موجود رکھ سکتا/سکتی ہے۔
- اقبال جرم کے لئے تشدد کا استعمال کرتی ہے

اگر آپ اس طرح کی بدسلوکی کے شکار ہیں تو آپ:

- ذاتی طور پر شکایت کر سکتے ہیں یا ایس پی کو تحریری شکایت ارسال کر سکتے ہیں
- متعلقہ مجسٹریٹ سے شکایت کر سکتے ہیں
- آپ حقوق انسانی کمیشن سے شکایت کر سکتے ہیں، اگر آپکی ریاست میں ایسا کوئی کمیشن نہیں ہے تو آپ قومی حقوق انسانی سے شکایت کر سکتے ہیں
- اگر آپکی ریاست میں پولس شکایت اتھارٹی موجود ہے تو آپ اسمیں شکایت درج کرا سکتے ہیں
- اپنی ریاست کی ہائی کورٹ یا سپریم کورٹ میں عرضی داخل کر سکتے ہیں
- اس پولس افسر کے خلاف ایف آئی آر درج کرا سکتے ہیں جس نے آپکو غیر قانونی طریقے سے گرفتار یا حراست میں رکھا

ضمانت

- ضمانت کسی گرفتار فرد کی کچھ شرائط کے ساتھ رہائی کو کہتے ہیں
- ان شرائط میں عام طور پر شامل ہوتا ہے کہ جب عدالت یا پولس کے سامنے اسے پیش ہونے کو کہا جائیگا تو وہ حاضر ہوگا
- گرفتار فرد کو عدالت کے ذریعہ طے کئے گئے شرائط پر ضرور عمل کرنا چاہئے

کیا ضمانت پانا حق ہے؟

- ہاں، کچھ معاملات میں۔ اسکا انحصار اس بات پر ہے کہ جرم قابل ضمانت ہے یا نا قابل ضمانت۔ سی آر پی سی کی پہلی فہرست آئی پی سی کے تحت جرائم کو قابل ضمانت یا نا قابل ضمانت میں درجہ بندی کرتی ہے۔

جس جرم کا آپ پر الزام ہے اگر اس کے لئے متعین زیادہ سے زیادہ سزائے قید کی آدھی سے زیادہ مدت حراست میں گزار چکے ہیں تو آپکو عدالت کے ذریعہ ذاتی مچلکہ پر یا اسکے بغیر رہا کیا جاسکتا ہے۔ اگر آپ پر ایسا الزام ہے جسکی سزا موت ہوسکتی ہے تو اسکا اطلاق اس جرم کے لئے نہیں ہوتا۔

قابل ضمانت جرائم ہیں:

- کم سنگین نوعیت کے جرائم۔تین سال سے کم سزائے قیدوالے جرائم عام طور پر قابل ضمانت ہیں۔

اگر آپ کی گرفتاری قابل ضمانت جرم کے تحت ہوئی ہے:

- آپکو گرفتاری کے فوراً بعد ضمانت پر رہائی کا حق حاصل ہے اور گرفتار کرنے والے افسر کو چاہئے کہ وہ آپکو اس حق کے بارے میں ضرور بتائے۔
- عدالت میں پیش ہونے کے لئے ضمانت دیکر یا اسکے بغیر مچلکہ رہا کیا جا سکتا ہے۔اگر آپ ضمانت دینے کی استطاعت نہیں رکھتے تو عدالت میں حاضر ہونے کے لئے آپکو مچلکہ دینے کے بعد بغیر ضمانت کے رہا کر دیا جائے گا۔
- اگر آپ گرفتاری کی تاریخ سے ایک ہفتہ کے اندر ضمانت دینے میں ناکام رہتے ہیں تو یہ پولس اور عدالت کے قیاس کر لینے کے لئے یہ وجہ کافی ہوگی کہ آپ ضمانت دینے کی استطاعت نہیں رکھتے ہیں اور رہا کر دیا جانا چاہئے جیسا کہ اوپر واضح کیا گیا ہے۔
- آپکو عدالت کو یقین دلانا ہوگا کہ سماج میں آپکی جڑیں مضبوط ہیں اور آپ فرار نہیں ہونگے

یا

- آپکو سماج کے کسی معزز شخص کو یہ گارنٹی دینے کے لئے کہنا ہوگا کہ آپ فرار نہیں ہو جائیں گے اور اگر آپ ایسا کرتے ہیں تو گارنٹی لینے والا ضمانت کی رقم ادا کرے گا۔

غیر ضمانتی جرائم

یہ ہیں:

- زیادہ سنگین جرائم، عام طور پر ایسے جرائم جنکی سزا تین سال سے زیادہ ہے جیسے قتل، آبروریزی اور ڈکیتی۔
- غیر ضمانتی جرائم کے معاملے میں متعلقہ عدالت کو ضمانت دینے کا اختیار ہے۔

ضمانت کے لئے آپ عرضی کیسے دے سکتے ہیں؟

- آ پکو ضمانت کے لئے عدالت میں عرضی دینی ہو گی۔
- ضمانت پر سماعت ہو گی۔
- عدالت میں وکیل استغاثہ کر سکتا ہے:

i. ضمانت کی اس بنیاد پر مخالفت کر سکتا ہے کہ آپ ثبوت کے ساتھ چھڑ چھاڑ کر سکتے ہیں یا گواہوں کو ڈرا دھمکا سکتے ہیں

ii. کچھ شرائط کے ساتھ ضمانت پر اتفاق کر سکتا ہے

- وکیل دفاع آ پکے حق میں دلیل دے سکتا ہے کہ:

i. آپ جرم میں شامل نہیں ہیں

ii. سماج میں آپ باحیثیت ہیں اور فرار نہیں ہو نگے۔

ii. ضمانت کے لئے طے کی گئی سبھی شرطوں کا آپ احترام کرینگے

ضمانت منظور کئے جانے کی بنیادیں

ضمانت منظور کرنے سے پہلے عدالت کو مندرجہ ذیل پر غور کرنا چاھئے:

- جرم کی سنگینی
- کیا آپ ضمانت پر رہائی پانے کے بعد فرار ہو جائیں گے۔
- کیا آپ ثبوتوں کے ساتھ چھیڑ چھاڑ کریں گے۔

ضمانت منظور کرنے کے ساتھ مندرجہ ذیل شرائط لگائی جا سکتی ہیں:

- آپ سے پابندی کے ساتھ طے وقفے پر پولس اسٹیشن جانے کو کہا جا سکتا ہے۔
- پوچھ تاچھ کے دوران آ پکو پولس سے لازمی طور پر تعاون کرنا ہوگا۔
- جب عدالت میں طلب کیا جائے تو آ پکو عدالت کے سامنے پیش ہونا ہوگا۔
- آپ ملک چھوڑ کر نہیں جائیں گے اور اپنا پاسپورٹ سونپ دینگے۔

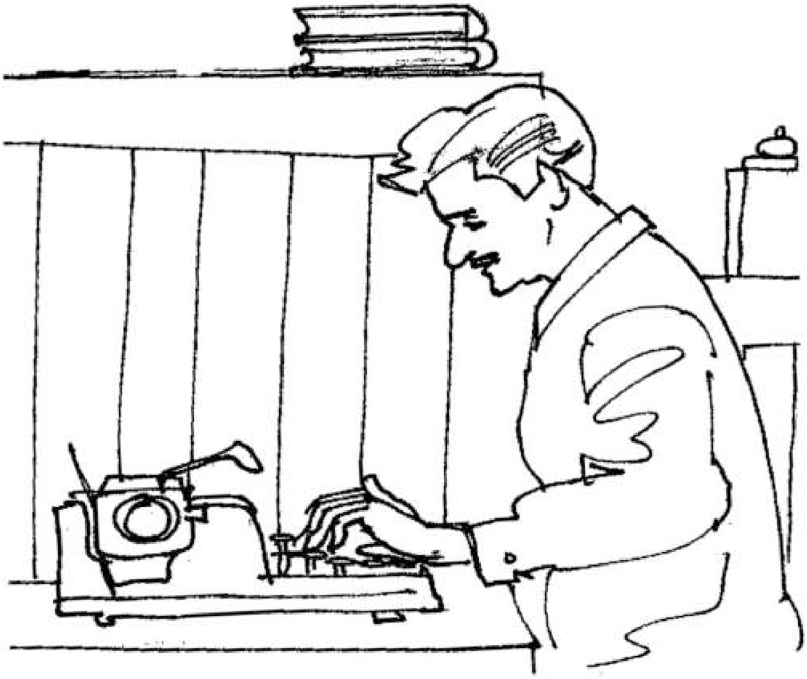

تفتیش کی تکمیل

ایک بار تفتیش مکمل ہو جاتی ہے تو:

- وکیل استغاثہ کے ذریعہ سے چارج شیٹ عدالت میں داخل کی جاتی ہے۔

یا

- پولس فائنل رپورٹ داخل کرتی ہے۔

وکیل استغاثہ اور دفاع کو سننے کے بعد:

- عدالت چارج شیٹ مسترد کر سکتی ہے اور ملزم کو چھوڑ سکتی ہے

یا

- عدالت مقدمہ کو قبول کر سکتی ہے، الزام طے کر سکتی ہے اور سماعت کے لئے منظوری دے سکتی ہے۔

چارج شیٹ

تفتیش کا مکمل ریکارڈ

اسمیں کیا شامل ہوتا ہے:

- سبھی فریقوں اور گواہوں کا نام اور پتہ
- مقدمہ کی نوعیت
- گرفتار کرنے والے افسر کا نام
- کیا ملزم کو مچلکہ پر رہا کیا گیا ہے
- فرار ملزمان کے نام (سرخ سیاہی سے نشاندہی کیا ہوا) اور انکا پتہ
- برآمد اشیا کی تفصیل
- الزام، جرائم اور قانون کی دفعات
- اس بات کا تعین کہ کیا کسی جرم کا ارتکاب ہوا ہے، اگر ہوا ہے، تو کس کے ذریعہ کیا گیا

چارج شیٹ کے ساتھ ضرور منسلک ہونے چاہئے:

- ایف آئی آر کی کاپی
- سبھی دستاویزات، رپورٹیں یا متعلقہ ماخذ جس پر استغاثہ مبینہ طور پر انحصار کرتا ہے۔
- گواہوں کے سبھی بیانات
- کوئی ہتھیار یا اشیا جنکی شہادتی حیثیت ہو۔

فائنل رپورٹ

فائنل رپورٹ لگائی جاتی ہے جب:

- پولس کو لگتا ہے کہ ملزم کے خلاف مقدمہ چلانے کے لئے خاطر خواہ ثبوت نہیں ہیں۔
- ملزم کے خلاف مقدمہ چلانے کے لائق کوئی معاملہ نہیں بنتا ہے۔
- مقدمہ قائم ہوسکتا ہے لیکن ملزم کی پہچان ثابت نہیں کی جاسکتی ہے۔

فائنل رپورٹ حاصل کرنے کے بعد عدالت:

- فائنل رپورٹ کو قبول کرسکتی ہے اور مقدمہ بند کرسکتی ہے اور ملزم کو رہا کرسکتی ہے۔
- فائنل رپورٹ کو خارج کر پولس کو مقدمہ کی مزید تفتیش کرنے کی ہدایت کرسکتی ہے۔
- الزام طے کرسکتی ہے اور مقدمے کی سماعت شروع کرنے کی ہدایت دے سکتی ہے۔

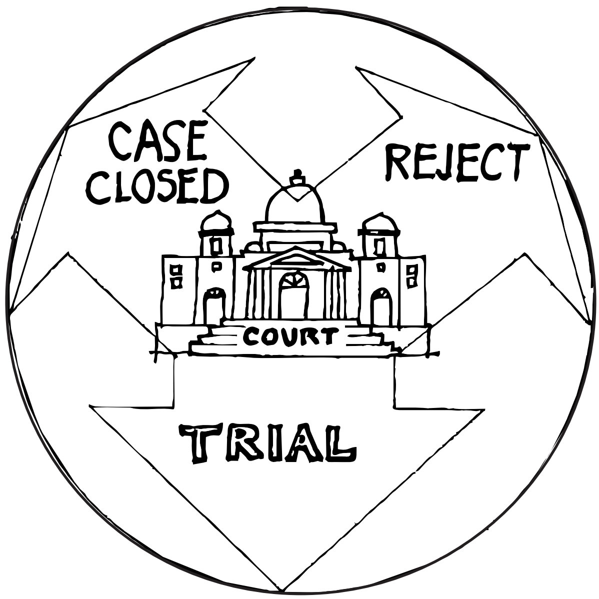

نوٹس

سی ایچ آر آئی کے پروگرام

سی ایچ آر آئی دولت مشترکہ (کامن ویلتھ) اور اسکے رکن ممالک میں حقوق انسانی، شفاف جمہوریتوں اور پائیدار ترقیاتی اہداف (ایس ڈی جی) کے اعلی معیار قائم کرنا چاہتی ہے۔ سی ایچ آر آئی خاص طور سے حکمت عملی کی پیش قدمی، حقوق انسانی پر وکالت، انصاف تک رسائی اور معلومات تک پہنچ پر کام کرتی ہے۔ اسکی تحقیقات، اشاعت، ورکشاپ، تجزیات، لام بندی، تبلیغ اور وکالت مندرجہ ذیل اہم پروگراموں کی جانکاری فراہم کرتے ہیں۔:

1. انصاف تک رسائی (اے ٹی جے)

• پولس اصلاحات: بہت سے ممالک میں پولس کو شہریوں کے حقوق کے محافظ کے بجائے حکمرانوں کے جابرانہ اوزار کے طور پر دیکھا جاتا ہے جو وسیع پیانے پر حقوق کی پامالی اور انصاف سے محرومی پر منتج ہوتا ہے۔ سی ایچ آر آئی منظم طریقے سے اصلاحات کو فروغ دیتی ہے تاکہ پولس حکومت کے احکامات کی نافذ کنندہ بننے کے بجائے قانون کی حکمرانی کی علمبردار کے طور پر کام کرے۔ بھارت اور جنوبی افریقہ میں سی ایچ آر آئی کے پروگرام کا مقصد پولس اصلاحات کے لئے عوامی تعاون حاصل کرنا اور سول سوسائٹی کو ان مدعوں سے جوڑ کر مضبوطی فراہم کرنے کے لئے کام کرنا ہے۔ تنزانیہ اور گھانا میں سی ایچ آر آئی پولس کی جوابدہی اور شہریوں سے اسکے تعلق کا جائزہ لیتی ہے۔

• جیل اصلاحات: جیلوں سے متعلق سی ایچ آر آئی کا کام روایتی طور پر بند نظام میں شفافیت لانا اور بدعنوانیوں کو اجاگر کرنا ہے۔ مقدمات کی بھیڑ، قبل سماعت ناقابل قبول طویل قید اور جیل میں قید رکھنے جیسی نظام کی ناکامیوں کو اجاگر کرنے کے علاوہ یہ مداخلت اور قانونی امداد کے لئے عہد وقرار کرتی ہے۔ ان امور میں تبدیلی جیل کے نظم ونسق اور انصاف کے حالات میں بہتری کی چنگاری بھڑکا سکتی ہیں۔

2. معلومات تک رسائی

• حق معلومات: معلومات تک رسائی کو فروغ دینے کے معاملے میں سی ایچ آر آئی کی مہارت کو وسیع پیانے پر تسلیم کیا جاتا ہے۔ یہ ممالک کی حق معلومات سے متعلق موثر قانو بنانے اور انھیں نافذ کرنے کے لئے ہمت افزائی کرتی ہے۔ یہ قانون سازی کے ارتقا اور اسکے نفاذ میں متواتر تعاون کرتی ہے اور بھارت، سری لنکا، افغانستان، بنگلہ دیش، گھانا، اور کینیا میں خاص طور سے آر ٹی آئی قوانین اور عمل کو فروغ دینے میں کامیاب رہی ہے۔ گھانا میں، سی ایچ آر آئی نے آر ٹی آئی کے لئے سول سوسائٹی اتحاد کے سیکریٹریٹ کے طور پر، قانون پاس کرنے کی کاوشوں کو منظم کیا، کامیابی طویل جدوجہد کے بعد ۲۰۱۹ میں حاصل ہوئی۔ سی ایچ آر آئی مسلسل نئے قوانین کا جائزہ لیتی ہے اور سب سے بہتر طریقہ کار کو حکومت اور سول سوسائٹی کے علم میں لانے کے لئے مداخلت کرتی ہے، اور ایسا دونوں اوقات میں کرتی ہے جب قانون کا مسودہ تیار کیا جاتا ہے اور جب پہلی بار انھیں نافذ کیا جاتا ہے تب بھی۔ سی ایچ آر آئی کو مخالف ماحول اور ثقافتی اعتبار سے اختلافی علاقوں میں کام کرنے کا تجربہ ہے جو اسے نئے آر ٹی آئی قوانین وضع کرنے کے خواہشمند ممالک میں بیش قیمتی بصیرت کو فروغ دینے کا اہل بناتا ہے۔

• اظہار رائے کی آزادی۔ ساؤتھ ایشیا میڈیا ڈفنڈرس نیٹ ورک (ایس اے ایم ڈی ای این): جنوبی ایشیا میں میڈیا ورکروں پر بڑھتے ہوئے حملوں اور بولنے اور اظہار رائے کی آزادی پر دباؤ کے معاملوں کو خطاب کرنے کے لئے سی ایچ آر آئی نے میڈیا پیشہ وروں کا ایک علاقائی نیٹ ورک تیار کیا ہے۔ اس نیٹ ورک، ساؤتھ ایشیا میڈیا ڈفنڈرس نیٹ ورک (سیمڈ ین)، کا ماننا ہے کہ ایسی آزادیاں ناقابل تقسیم ہیں اور کوئی سیاسی سرحد نہیں جانتیں۔ تفریق اور دھمکیوں کا تجربہ رکھنے والے میڈیا پیشہ وروں کے ایک مخصوص گروپ کے ذریعہ چلائے جارہے سیمڈ ین نے میڈیا پر دباؤں، میڈیا اور پریس کی آزادی کے سکڑتے معاملوں کو اجاگر کرنے کے نظریات وضع کئے ہیں۔ یہ میڈیا کو لام بند کرنے کا بھی کام کر رہا ہے تاکہ تعداد اور اتحاد کے ذریعہ طاقت میں اضافہ ہو۔ باہمی تعاون کا ایک میدان سیمڈ ین کو آر ٹی آئی تحریکوں اور سرگرم افراد کے ساتھ جوڑنا ہے۔

3. بین الاقوامی وکالت اور منصوبہ بندی

اپنی اعلی معیاری رپورٹ' کہنا آسان اور کرنا مشکل' کے ذریعہ سے سی ایچ آر آئی دولت مشترکہ کے رکن ممالک کے حقوق انسانی سے متعلق فرائض کی تعمیل کی نگرانی کرتی ہے۔ یہ حقوق انسانی کے چیلنجوں کے ارد گرد وکالت کرتی ہے اور علاقائی اور بین الاقوامی اداروں بشمول یو این ایچ آر سی، دولت مشترکہ سیکریٹریٹ، دولت مشترکہ وزارتی کاروائی گروپ اور افریقی کمیشن برائے انسانی اور عوامی حقوق کے ساتھ حکمت عملی کے طور پر مل کر کام کرتی ہے۔ موجودہ منصوبہ بند پیش قدمیوں میں ایس ڈی جی ۱۶ کے مقاصد کی پیروی کرنا، ایس ڈی جی ۸ء۷ (نیچے دیکھیں)، دولت مشترکہ کے اراکین کی نگرانی کرنا اور جوابدہی طے کرنا اور عالمگیر سطح پر وقتاً فوقتاً جائزہ لینا شامل ہیں۔ ہم حقوق انسانی کے محافظوں اور سول سوسائٹی کی گنجائشوں کے تحفظ کے لئے وکالت اور لام بندی کرتے ہیں۔

4. ایس ڈی جی ۸ء۷: غلامی کی جدید شکلیں

۲۰۱۶ سے، سی ایچ آر آئی نے دولت مشترکہ پر اقوام متحدہ کے دائمی ترقیاتی مقصد (ایس ڈی جی) ہدف ۸ء۷، کے حصول کے تئیں پر عزم ہونے، بندھوا مزدوری کو ختم کرنے کے لئے فوری اور موثر اقدام کرنے، جدید غلامی اور غیر قانونی انسانی سوداگری کا خاتمہ کرنے، اور بچہ مزدوری کی بدترین شکلوں پر پابندی کو مستحکم کرنے اور اسے ختم کرنے کے لئے فوری اور موثر اقدام کرنے لئے دباؤ بنایا ہے جسمیں بچوں کو فوج میں بھرتی کرنا اور بچہ فوجیوں کا استعمال اور ۲۰۲۵ تک بچہ مزدوری کی تمام شکلوں کا خاتمہ، شامل ہے۔ جولائی ۲۰۱۹ میں، سی ایچ آر آئی نے دولت مشترکہ ۸ء۷ نیٹ ورک کی شروعات کی جو زمینی سطح پر کام کرنے والی ایسی غیر سرکاری تنظیموں کے ساتھ اشتراک میں تعاون کرتا ہے جو دولت مشترکہ میں غلامی کی جدید شکلوں کے خاتمے کی مساوی فکر رکھتے ہیں۔ سبھی پانچ علاقوں میں قریب ۶۰ غیر سرکاری تنظیوں کی رکنیت والا نیٹ ورک ملک مخصوص اور منتخب موضوعات اور اچھے طریقہ کار کے لئے معلومات کے اشتراک کے پلیٹ فارم کے طور پر کام کرتا ہے اور اجتماعی وکالت کو تقویت بخشتا ہے۔

یہ کتاب پولس کے متعلق مختلف پہلوؤں پر فوکس کرنے ساتھ ہی قانونی عمل کے اہم پہلوؤں پر قانون اور معیار کی بنیادی تفصیل فراہم کرتی ہے۔ یہ پولس کی عام بدعنوانیوں کا خلاصہ بھی پیش کرتی ہے اور پولس سے جو کچھ کرنے کی امید کی جاتی ہے اور اسکے برخلاف پولس اکثر جو کچھ کرتی ہے وہ قانون اور ضابطہ کی خلاف ورزی کے مترادف ہوتا ہے، اس بات کو مشتہر کرنے میں تعاون کرتی ہے۔

FRIEDRICH NAUMANN FOUNDATION For Freedom.
South Asia

فریڈرک نومن فاؤنڈیشن فار فریڈم

جنوبی ایشیا
فریڈرک نومن فاؤنڈیشن فار فریڈم
علاقائی آفس ساؤتھ ایشیا
۶ یو ایس او ہاؤس، یو ایس او روڈ
اوپٹش انسٹیٹیوشنل ایریا
نئی دہلی۔۱۱۰۰۶۷
فون:۹۱(۱۱)۴۹۵۰۸۸۶۸۱۳۲
www.fnfsouthasia.org

کامن ویلتھ ہیومن رائٹس انیشیٹیو

۱۵۵ اے، تھرڈ فلور
سدھارتھ چیمبرس، کالوسرائے
نئی دہلی ۱۱۰۰۱۶ انڈیا
ٹیلیفون: ۹۱۰۰۲۰۸۱۳۳۱۱
فیکس: ۹۱۷۱۲۰۸۱۳۳۱۱
Email : info@humanrightsinitiative.org
Website: www.humanrightsinitiatitve.org